آہنی کمرہ

احسان ملک

پاکستانی پوائنٹ ڈاٹ کام

شرلاک ہومز

آہنی کمرہ

سر آرتھر کینن ڈائل

احسان ملک

خیام پبلشرز

چوک اُردو بازار ○ لاہور ۔۲

Waqar Azeem
Pakistanipoint.Com

آہنی کمرہ

اس روز صبح شرلاک ہومز ملول اور قدرے فلسفیانہ احساسات کا شکار تھا۔ اس کی چست و چالاک باعمل فطرت کا رد عمل بعض اوقات اس انداز میں ظاہر ہوا کرتا۔ ''تم نے اسے دیکھا؟'' اس نے مجھ سے پوچھا۔

یعنی تمہارا مطلب اس بڈھے آدمی سے ہے جو ابھی ابھی باہر گیا ہے؟!''

''ہاں' وہی۔''

''میں اسے دروازے پر ملا تھا؟''

''تم اس کے متعلق کیا سمجھ سکتے ہو؟''

''ایک آزردہ شکستہ دل' بے کار انسان!''

''بالکل ٹھیک ہے واٹسن' ناکارہ اور شکستہ دل! لیکن کیا یہ ہم سب کی زندگی ہی ناکارہ اور غم انگیز نہیں؟ کیا اس کی کہانی چھوٹے پیمانے پر ہم سب کا المیہ نہیں؟ ہم جدوجہد کرتے ہیں' چھینتے ہیں' جھپٹتے ہیں' اور آخر کار ہمارے ہاتھوں میں کیا رہ جاتا ہے؟ اور ضروری کیس میں الجھا ہوا ہوں' جس کے آخری نتائج آج حاصل ہو جائیں گے میرے پاس لیوی شم جانے کے لئے وقت نہیں ہے' اور یہ حقیقت ہے کہ اس جگہ کی تفتیش کار آمد ثابت ہو سکتی ہے۔ بڈھا بہت مضر تھا کہ میں اس کے ساتھ چلوں' لیکن میں نے اپنی مشکلات بتا دیں' وہ میرے نمائندے سے ملنے کے لئے بھی تیار ہے!''

''مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔'' میں بولا۔ ''مجھے اعتراف ہے کہ اس سلسلے میں خاطر خواہ طور پر تمہارے کام نہ آسکوں گا۔'' لیکن میں اپنی طرف سے پوری پوری کوشش کروں گا۔'' اس بات چیت کے نتیجے کے طور پر گرمیوں کی ایک دوپہر کو میں لیوی شم روانہ ہوا۔ اس وقت یہ بات میرے خواب و خیال میں بھی نہ تھی کہ ہفتہ بھر بعد یہی واقعہ

Waqar Azeem Pakistanipoint.Com

سارے انگلستان کا موضوع گفتگو بن جائے گا۔"

"جب میں نے واپس بیکرا سٹریٹ پہنچ کر اپنی کار پردازی کا احوال بیان کیا' تو شام ڈھل چکی تھی! ہومز کا چھریرا پیکر آرام کرسی پر دارز تھا' اور اس کے پائپ میں سے آہستہ آہستہ کڑوے تمباکو کے مرغولے نکل رہے تھے۔ اس کی پلکیں غنودگی سے نیم وا تھیں' اگر وہ میرے بیان کے کسی پہلو پر گاہے گاہے اپنی آنکھیں نہ کھولتا تو شاید اب تک سوگیا ہوتا ایسے میں اس کی تیز روشن' سرمئی' کٹارسی آنکھیں انتہائے تجسس کے ساتھ میرے آرپار ہو جاتیں!"

"جوسیا ایمبرے کے مکان کا نام فردوس' ہے" میں نے اسے بتایا۔ ممکن ہے تمہیں اس میں کوئی خاص بات نظر آئے' ہومز۔ وہ ایک شریف و نجیب تنگ دست انسان ہے' جو گھٹیا قسم کے لوگوں کے ہاتھ پڑگیا' اس علاقے سے تو تم واقف ہی ہوگے' لمبی لمبی یکساں اینٹوں کی گلیاں' اجاڑ شاہراہیں' ان کے بالکل پرانے طرز کی آسائش کا نمونہ یہ قدیم مکان واقع ہے۔ اس کے گرد ایک دھوپ سے جھلسی ہوئی دیوار ہے' ادھر ادھر اس پر کائی اور گھاس اگ آئی ہے' اور وہ دیوار جگہ جگہ سے داغ دار ہے' اس قسم کی دیوار --------"

"شاعری چھوڑ واٹسن۔" ہومز نے درشتی سے کہا۔ "بس میں نے سمجھ لیا کہ وہ اینٹوں کی ایک اونچی دیوار تھی۔"

"بالکل ٹھیک! اگر میں تمباکو نوشی کرتے ہوئے ایک آوارہ سے راہ گیر سے اس کا پتہ نہ پوچھتا تو شاید میں اس مکان تک نہ پہنچ سکتا۔ اس شخص کی بابت مجھے خاص طور سے کچھ کہنا ہے' وہ ایک لمبا' سانولا سابھاری مونچھوں والا' فوجی سا آدمی معلوم ہوا اس نے استفسار کے جواب میں بڑی عجیب نظروں سے میری طرف دیکھا' اس کی یہ عجیب سی نگاہیں مجھے بعد میں یاد آئیں!

میں ابھی اس حویلی کے پھاٹک میں داخل ہوا ہی تھا کہ میں نے ایمبرلے کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ صبح میں نے اس کو ذرا کی ذرا ہی دیکھا' وہ عجیب الخلقت ضرور تھا' لیکن جب میں نے اسے بھرپور روشنی میں دیکھا تو اس کی شکل و شباہت مجھے اس سے غیر معمولی نظر آئی!"

"میں نے اس کی شبیہہ کا مطالعہ کیا تھا' لیکن بہرحال' تم بتاؤ کہ تم نے کیا دیکھا۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.Com

ہومز بولا۔

"وہ مجھے اس طرح کا انسان نظر آیا' کہ جس کی کمر واقعی ایک صدمے سے دوہری ہو گئی ہو' وہ اس طرح جھک کر چل رہا تھا جیسے اس پر کوئی بوجھ لدا ہوا' لیکن وہ اس قسم کا ضعیف و ناتواں انسان نہ تھا جو میں پہلے سمجھا تھا کیونکہ اس کا سینہ اور شانے' ایک دیو کے سے ہیں! حالانکہ اس کا نچلا دھڑ کمزور ہے' اور اس کی ٹانگیں دبلی پتلی ہیں۔"

"بایاں پیر ذرا ترچھا پڑتا ہے' دایاں درست ہے۔"

"میں نے یہ نہیں دیکھا۔"

"یہ تم نہ دیکھ سکتے تھے۔ میں نے اس کا مصنوعی پیر بھی دیکھا تھا۔ بہرحال آگے کہو۔"

"مجھے اس کی چہرے نے بہت متاثر کیا۔ اس کے کنڈلے الجھے ہوئے بال اس کی ٹنکوں کے ہیٹ سے باہر نکلے ہوئے تھے' اور اس کی جھریوں دار صورت پر ایک وحشت ناک متجسس تاثر تھا۔"

"بہت خوب واٹسن! تو پھر اس نے کیا کہا؟"

"اس نے اپنی رنج بھری رام کہانی دہرانی شروع کر دی۔ ہم نے وہ سڑک طے کی' اور میں نے اچھی طرح آس پاس دیکھا۔ میں نے ویسی بے احتیاطی اور لاپرواہی اور کہیں نہیں دیکھی۔ باغیچہ سوکھ کر پک چکا تھا۔ پودوں کو بالکل ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا تھا' جہاں وہ بجائے ایک فنی خوبصورتی کے' جنگل کی فضا کا بے تکا پن پیش کرتے تھے' مجھے نہیں معلوم ایک نفیس خاتون اس قسم کی صورت حال کیونکر برداشت کر سکتی تھی' سارا گھر الٹ پلٹ کر کوڑا کباڑ بن گیا تھا' لیکن معلوم ہوتا تھا کہ اس بڈھے کو اس صورت حال کا احساس ہے' اور وہ اپنے اس ماحول کو بدلنے کا خواہاں ہے۔ کیونکہ ہال کے مرکز میں سبز رنگ کا ایک بڑا سا برتن رکھا تھا' اور اس کے بائیں ہاتھ میں روغن کرنے کا ایک برش تھا۔ وہ مکان کے چوبی کام پر روغن لگا رہا تھا۔ پھر وہ مجھے اپنے کباڑ خانے ایسے کمرے میں لے گیا' اور اہم دیر تک باتیں کرتے رہے اسے اس بات کا بڑا قلق ہے کہ تم خود نہیں آسکے۔"

مجھے توقع ہی نہ تھی ---- وہ بولا۔ کہ مسٹر ہومز ایسا نام ور انسان مجھ ناچیز کے کیس پر اپنی پوری توجہ دے سکے گا' اور وہ بھی اس وقت جب میں اس قدر نقصان اٹھا کر برباد ہو چکا

ہوں۔" میں نے اسے یقین دلایا' کہ روپے پیسے کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا' خیر یہ درست ہوگا کیونکہ ہومز فن برائے فن کا قائل ہے' وہ بولا۔ "لیکن کم از کم اپنے فن کارانہ پہلو کے لیے بھی یہاں اسے کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا۔ اور ذرا انسانی فطرت ملاحظہ کیجئے ڈاکٹر واٹسن یہ سیاہ ناسپاس گذاری' میں نے کبھی اس عورت کی کسی درخواست کو رد نہ کیا تھا اس سے زیادہ لاڈ پیار سے کون سی عورت رہتی ہوگی؟ ----- اور وہ نوجوان' جو میرے فرزند کی جگہ تھا' میرے گھر میں ہر طرح سے آزاد تھا۔ اور ذرا ملاحظہ کیجئے انہوں نے مجھ سے کیا سلوک کیا' کچھ نہ پوچھئے ڈاکٹر واٹسن یہ دنیا بڑی بھیانک جگہ ہے! گھنٹہ بھر تو وہ یہی کچھ الاپتا رہا معلوم ہوتا ہے کہ اسے اس اندرونی سازش پر شبہ تک نہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے۔ ایک ملازمہ صبح آتی اور شام چھ بجے چلی جاتی۔ اس روز جب یہ واقعہ ہوا ہے بڈھے ایمبر لے نے' اپنی بیوی کو خوش کرنے کے لئے تھیٹر کی اوپر نشستوں میں دو ٹکٹ لئے تھے۔ عین وقت پر اس عورت نے درد سر کا بہانہ کیا' اور جانے سے معذوری ظاہر کی۔ وہ اکیلا' چلا گیا' یہ بات بالکل واضح اور صحیح ہے' کیونکہ اس نے وہ غیر استعمال شدہ ٹکٹ مجھے دکھلایا جو اس نے اپنی بیوی کے لئے خرید رکھا تھا۔"

"قابل غور بات ہے ----- خاص طور پر قابل غور۔" ہومز نے کہا' معلوم ہوتا تھا کہ اب اس کیس میں اس کی دلچسپی بڑھتی جارہی ہے۔ "کہے جاؤ واٹسن' تمہاری داستان بڑی دلچسپ ہوتی جا رہی ہے' کیا تم نے بذات خود اس ٹکٹ کا مشاہدہ کیا تھا؟ غالباً تم نے اس کا نمبر نوٹ تو نہ کیا ہوگا۔"

"اتفاق کا بات ہے کہ میں نے اس ٹکٹ کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔" میں کچھ انداز تفاخر لئے ہوئے بولا۔ "قسمت سے یہ نمبر وہی ہے' جو کسی زمانے میں میرا سکول کا رول نمبر ہوا کرتا تھا یعنی اکتیس یہی بات ہے کہ یہ مجھے یاد رہ گیا۔"

"کیا کہنا ہے تمہارا واٹسن بہت خوب لہٰذا اس کی اپنی سیٹ غالباً بتیس یا تیس ہوگی۔"

"بالکل درست!" میں ایک انداز اسرار لئے ہوئے بولا۔ "اور یہ قطار (ب) میں واقع تھی۔"

"یہ تم نے بہت اچھا کیا۔ اور کہو اس نے تم کو کیا کچھ بتایا؟"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"اس نے مجھے اپنا' مضبوط کمرہ دکھلایا' وہ اس کمرے کو یہی کہتا تھا۔ وہ واقعی مضبوط کمرہ تھا۔ ایک بینک کی مانند۔ اس میں لوہے کا دروازہ اور لوہے کی چٹخنی لگی ہے اس کے کہنے کے مطابق وہاں چور کا دھاوا نہیں ہو سکتا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے' اس عورت کے پاس دہری چابی تھی۔ وہ اس میں سے سات ہزار پونڈ اڑا لے گئے اس میں نقدی بھی ہے' تمسکات بھی!"

"تمسکات؟" وہ ان کو بھلا کیونکر فروخت کر سکیں گے؟"

"اس نے بتایا کہ پولیس کو ان فہرست دی جا چکی ہے۔ اور اب وہ بک نہ سکیں گے۔ وہ آدھی رات کو تھیٹر سے واپس آیا تو دیکھا کہ ڈاکہ پڑ چکا ہے! دروازے اور کھڑکیاں کھلے تھے' مجرم فرار ہو چکے تھے' وہ خط' کوئی پیغام چھوڑ کے نہیں گئے' اور اس کے بعد انہوں نے ان کی طرف سے ایک لفظ نہ سنا' اس نے فوراً پولیس کو اطلاع کر دی تھی۔" ہومز کچھ دیر سوچا۔ "تم کہتے ہو کہ وہ روغن کرنے میں مصروف تھا۔ وہ کس شے کو روغن کر رہا تھا؟"

برآمدے میں' لیکن اس سے قبل وہ اپنے کمرے کے دروازے اور چوبی کام کو روغن کر چکا تھا۔"

"ان حالات میں یہ کام تمہیں کچھ عجیب سا نہیں لگتا؟"

"دکھے دل آرام پہنچانے کے لئے کوئی نہ کوئی مشغلہ تو ہونا چاہیے یہ کچھ کہا تھا اس نے کچھ اچنبے کی بات تو یہ ضرور ہے لیکن وہ خود بھی تو انوکھا ہے۔ میرے سامنے ہی اس نے اپنی بیوی کی ایک تصویر کو پھاڑ کے ریزہ ریزہ کر ڈالا ---- جذبے کی شدت اور استکراہ کے ساتھ! میں اس کمینی کا منحوس چہرہ نہیں دیکھنا چاہتا۔ اس نے یہ چیخ کر کہا تھا۔"

"کوئی اور بات؟ واٹسن۔"

"ہاں' ایک اور بات بھی ہے' جس نے سب باتوں سے زیادہ میری توجہ کھینچی میں بلیک ہیتھ اسٹیشن پر گاڑی میں سوار ہو کر گیا تھا۔ وہاں سے میں نے ٹرین پکڑی جس وقت ٹرین چلنی شروع ہوئی تو میں نے ایک آدمی کو اپنے ساتھ والے ڈبے میں تیزی کے ساتھ داخل ہوتے دیکھا' تمہیں معلوم ہے۔ ہومز کہ چہرے پہچاننے میں میری نظر بہت تیز ہے۔ یہ یقیناً وہی لمبا سانولا' آدمی تھا۔ ایک مرتبہ پھر میں نے اس کو لندن برج پر دیکھا۔ اور پھر وہ

ی کہیں غائب ہوگیا۔ لیکن مجھے یقین ہوچکا ہے کہ وہ میرا پیچھا کرتا رہا تھا۔

''اس میں کوئی شک نہیں۔'' ہومز نے کہا۔ ''ایک لمبا سانولا اور چغادری مونچھوں اُدمی ——— جیسا کہ تم نے بتایا۔ اس کی آنکھوں پر سیاہ چشمہ بھی تھا''

''ہومز تم تو جادوگر ہو! میں نے یہ تو تمہیں نہ بتایا۔ لیکن ہاں' اس نے سیاہ چشمہ بھی لگا تھا۔''

''اور ایک ماسونک ٹائی کی پن بھی؟''

''ہومز!''

''بڑی سیدھی سادی بات ہے' پیارے واٹسن' لیکن ذرا کام کی بات پر پہلے بحث ں تمہارے سامنے مجھے اس امر کا اعتراف کرلینا چاہیے کہ یہ کیس جو مجھے اس قدر نظر آرہا تھا' کہ جسے میں اپنی توجہ کا مستحق ہی نہ سمجھا' اب بڑی تیزی سے بہت مختلف کا ہوتا جا رہا تھا۔ یہ صحیح ہے کہ تم نے اپنے کام کے دوران میں ہر اہم بات فراموش ی' لیکن اس کے باوجود تمام باتیں جو خواہ مخواہ تم پر مسلط ہوئیں' اس اہمیت کی حامل ہ ان پر انتہائی سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جائے۔''

''میں کن باتوں کو فراموش کر گیا۔''

''میری بات کا برا نہ ماننا عزیزم۔ تم جانتے ہو کہ میں ذاتیات سے بالا ہو کر گفتگو کیا ہوں۔ کوئی دوسرا اس کام کو تم سے بہتر طور پر سرانجام نہ دے سکتا۔ اور کئی ایک تو حد تک بھی نہ پہنچ سکتے۔ لیکن کھلے طور پر تم چند ایک باتیں بھول گئے وہ یہ کہ اس ی ایمبر لے اور اس کی بیوی کے متعلق اس کے ہمسایوں کی رائے کیا ہے؟ یہ بات یقیناً ت کی حامل ہے۔ ڈاکٹر ارنسٹ کون تھا؟ کیا عیاش قسم کا اوباش تم اپنی فطری خصوصیات م میں لا کر ہمسائے میں کسی عورت سے تعاون حاصل کرسکتے تھے۔ ڈاک خانے میں رنے والی لڑکی ان کی نسبت کیا خیال تھا؟ یا سبزی فروش کی بیوی ان کی بابت کیا سوچتی ؟ میں سمجھتا تھا کہ تم ادھر ادھر کی گپ لڑاتے ہوئے لوگوں سے کام کی باتیں نکال لاؤ ۔ لیکن تم نے ایسا نہیں کیا۔''

''لیکن یہ کچھ اب بھی ہو سکتا ہے۔''

''یہ سب کچھ پہلے ہی کیا جا چکا ہے بھلا ہو ان ٹیلی فون والوں کا اور اسکاٹ لینڈ یارڈ

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

کا' مجھے عموماً ضروری معلومات اس کمرے سے باہر نکلے بغیر ہی دستیاب ہو جاتی ہیں' حقیقت تو یہ ہے کہ میری معلومات سے اس آدمی کی اصل کہانی معلوم ہوتی ہے مقامی طور پر وہ ایک نہایت کنجوس انسان مشہور ہے۔ اس کے علاوہ سخت جابر شوہر بھی۔ یہ بات یقینی ہے کہ اس کے مضبوط کمرے میں ایک خاص رقم محفوظ تھی یہ بات بھی ٹھیک ہے کہ بن بلایا نوجوان ڈاکٹر ارنسٹ اس کے ساتھ شطرنج کھیلنے آتا تھا' اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی بیوی کے جذبات سے بھی کھیلتا تھا۔ یہ سب باتیں صاف معلوم ہوتی ہیں' اور بظاہر ایسے لگتا ہے کہ اس پر مزید کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔ اور اس کے باوجود --- اس کے باوجود!"

"آخر مشکل کہاں آن پڑی؟"

"میرے خیال میں شاید! خیر اس کو تم یہیں پر چھوڑو والسن آج کے روز کی یہ بھرپور تھکان موسیقی سے دور کی جائے' آج البرٹ ہال میں کرینا نغمہ گو ہونے کو ہے' اور ہمارے پاس لباس تبدیل کرنے' کھانے پینے اور کچھ موج اڑانے کے لئے وقت بھی ہے!"

"صبح میں معمول کے مطابق وقت پر اٹھا' لیکن کرکرے تو اس کے ذرات اور کھائے ہوئے انڈوں کے خول دیکھ کر معلوم ہوا کہ میرا رفیق مجھ سے پہلے بیدار ہو چکا ہے میں نے میز پر ایک رقعہ پایا۔

پیارے دوست ہومز

"مسٹر ایمبر لے کے سلسلے میں ایک دو معلومات حاصل کرنا ہیں اس کے بعد اس کیس کو یا تو سرے سے ہی ختم کر دیا جائے گا پھر اس کی تفتیش کو مزید آگے بڑھا دیا جائے گا میری درخواست تم سے صرف یہ ہے کہ تین بجے کے قریب مجھے مل لو' عین ممکن ہے مجھے تمہاری ضرورت پڑے۔"

ش ہ

سارا ڈن ہومز کا کچھ پتہ نہ چلا' لیکن وقت مقررہ پر وہ آن پہنچا۔ سوچتا ہوا' متفکر اور تنہا تنہا' ایسے موقعوں پر اسے اکیلا چھوڑ دینا ہی بہتر ہوا کرتا ہے۔ کیا ایمبر لے یہاں آیا تھا؟

"نہیں۔"

"مجھے اس کا انتظار ہے۔"

اور اسے مایوس نہیں ہونا پڑا کیونکہ اس وقت وہ بڈھا اپنی عجیب و غریب صورت لئے آن پہنچا' اس کے چہرے پر حیرانی اور پریشانی کے اثرات تھے۔ "مجھے ایک تار ملا ہے مسٹر ہومز۔ جس سے میں کچھ بھی نہیں سمجھ پایا۔" یہ تار اس نے ہومز کے حوالے کردیا۔ ہومز نے اسے با آواز بلند پڑھا۔

"تاخیر کے بغیر فوراً پہنچے' آپ کے حالیہ نقصان کے متعلق معلومات مل سکتی ہیں۔ ایل میں قیام گاہ محلّہ پادری۔"

"دو بج کر دس منٹ پر لنگٹن سے یہ تار بھیجی گئی۔" ہومز بولا۔

"ٹل پر لنگٹن بکس کے مقام پر ہے۔ میرے خیال میں یہ فرنٹین سے کچھ دور نہیں' ہاں تو بھئی' تمہیں فوراً چلے جانا چاہیے۔ ظاہر ہے کہ یہ تاریک ذمہ دار انسان کی طرف سے ہے یعنی اس محلے کا پادری' کہاں ہے میری ڈائرکٹری؟ ہاں' یہ رہی ہے' جے' سی ایلمن' ایم اے' رہائشی مسمور اور ٹل پر لنگٹن' ذرا ریل کے اوقات تو دیکھنا! واٹسن!"

"ایک ٹرین لیورپول سٹریٹ سے پانچ بج کر بیس منٹ پر چلتی ہے۔"

"کیا کہنے' بہتر ہے تم ان کے ساتھ جاؤ واٹسن' ممکن ہے ان کو تمہارے مشورے یا مدد کی ضرورت پڑے۔ معلوم ہوتا ہے' اب ہم ایک دوراہے پر آن کھڑے ہوئے ہیں۔" مگر ہمارا موکل جانے پر کچھ آمادہ نظر نہیں آتا تھا۔

"یہ بالکل بکواس ہے؟ مسٹر ہومز" وہ بولا۔ "اس شخص کو بھلا کیا معلوم کیا وقوعہ ہے؟" اگر اسے کچھ معلوم نہ ہوتا تو وہ بھلا آپ کو تار کیوں دیتا؟ آپ فوراً بذریعہ تار اسے جواب دیجئے کہ آپ آرہے ہیں۔"

"میرا خیال ہے میں نہ جاسکوں گا۔"

اب ہومز نے اپنا رویہ سخت گیر اختیار کیا۔ "اس سے آپ پولیس پر بھی اور مجھ پر بھی ایک بہت ناگوار اثر چھوڑیں گے مسٹر ایمبرلے! یعنی ایک اس قدر ظاہر سراغ ملتا ہے' اور آپ اس کے تعاقب سے انکار کرتے ہیں۔ ہم محسوس کریں گے کہ آپ تحقیقات میں سرے سے سچی دلچسپی ہی نہ لے رہے تھے۔" اب ہمارا موکل کچھ متوحش ہوا۔ "اگر آپ کو یہ گمان ہے تو میں ضرور جاؤں گا۔" وہ کہنے لگا۔ "لیکن صاف ظاہر ہے کہ اس شخص کو کسی بات کا معلوم ہونا مہمل سا قیاس ہے' بہرحال اگر آپ یہ سمجھتے ------"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"جی ہاں' میں یہی سمجھتا ہوں۔" ہومز نے اپنی بات پر زور دے کر کہا۔ اور لہٰذا ہمیں اپنے سفر پر روانہ ہونا ہی پڑا۔ ہومز نے مجھے ایک طرف لے گیا' اور ایک آدھ بار نصیحت کے طور پر کہی' جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اس معاملے کو خاص اہمیت دے رہا ہے۔ "کچھ بھی کرو' لیکن اتنا خیال رکھنا کہ یہ تمہارے ساتھ ضرور ضرور وہاں پہنچے۔" وہ بولا۔ "اگر وہ بھاگ نکلے یا واپس چلا آئے' تو جلدی سے کسی نزدیک ترین ٹیلی فون ایکسچینج سے مجھے ایک لفظ چمپت کہہ دینا۔ میں یہاں اس کا بندوبست کر لوں گا کہ میں جہاں ل بھی ہوں' مجھے تمہارا یہ پیغام مل جائے۔"

لٹل پرلنگٹن کی ایسی جگہ نہ تھی جہاں آسانی سے پہنچا جا سکے کیونکہ وہاں ریلوے لائن کی ایک چھوٹی شاخ کے ذریعے پہنچا جاتا تھا۔ اس سفر کی یاد میرے ذہن میں کوئی شگفتہ یاد نہیں۔ سخت گرمی کا عالم تھا۔ ٹرین بڑی آہستگی سے چل رہی تھی' اور میرا ساتھی غم زدہ اور خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ وہ مشکل ہی سے کوئی بات کرتا' اور جب بات کرتا بھی تو اس سفر کے ناکارہ پن کے علاوہ اور کچھ نہ کہتا۔ آخر کار جب ہم اس چھوٹے سے سٹیشن پر پہنچے تو ہمیں معلوم ہوا کہ پادری کا گھر وہاں سے دو میل دور ہے۔ ہم وہاں گاڑی کے ذریعے پہنچے۔ جہاں ایک موٹا تازہ مقدس اور ہر طرح سے پرشکوہ پادری ہمیں ملا اور اپنے مطالعے کے کمرے میں لے گیا۔ ہمارا تار اس کے سامنے رکھا تھا۔

"اچھا تو حضرات' پھر میں آپ کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟"

"ہم جناب' آپ کے تار کے جواب میں حاضر ہوئے ہیں۔"

"میرا تار؟ میں نے تو آپ کو کوئی تار نہیں بھیجا؟"

"جی میرا مطلب ہے' جو تار جو آپ نے مسٹر جوسیا ایمبرلے کو بھیجا تھا ان کی بیوی اور ان کے رقم کے بارے میں۔" جناب والا اگر آپ مذاق کر رہے ہیں' تو یہ بڑی ناشائستہ سی بات ہے۔"

پادری نے غصے کے ساتھ کہا۔ "جس شخص کا آپ نام بتلا رہے ہیں میں نے اس کی بابت کبھی کچھ نہیں سنا اور میں کوئی تار نہیں بھیجا!" اب میں نے اور ہمارے موکل نے ایک دوسری کی طرف مبہوت ہو کر دیکھا۔ "شاید کسی سے کوئی غلطی ہو گئی ہو۔" میں بولا۔ "کیا یہاں دو محلہ پادری ہیں؟" یہ دیکھئے وہ تار یہ رہا اس پر ایلمس کے دستخط ہیں' اور اس

پر یہاں کی مہر لگی ہے۔"

"یہاں صرف ایک پادری گھر ہے جناب اور صرف ایک پادری اور یہ تار سخت نامعقول گھڑت ہے جس کا ماخذ پولیس کو دریافت کرنا ہوگا بہرحال اب میں اس ملاقات کو زیادہ طول دینا نہیں چاہتا۔"

اب میں اور ایمبر لے سڑک پر کھڑے تھے اور ہمارے گرداگرد انگلستان کا ایک پرانا دیہات تھا۔ ہم تار گھر کی طرف لپکے لیکن وہ کب کا بند ہوچکا تھا۔ بہرحال ریلوے کے اسلحہ خانے میں ایک فون تھا' چنانچہ میں نے ہومز سے رابطہ قائم کیا اور وہ بھی ابھی ہماری حیرت میں برابر کا شریک ہوگیا۔ "واللہ اس کا جواب نہیں!" دور سے ہومز کی آواز آئی۔ "بڑی حیرت کی بات ہے! مجھے خوف ہے واٹسن شاید آج تمہیں وہاں سے واپسی کے لئے کوئی ٹرین نہ مل سکے میں نے اپنی حماقت سے تمہیں گاؤں کی تکلیف دہ سرائے کا شکار بنا ڈالا' بہرحال تمہیں وہاں نظارہ قدرت سے قریب کا موقعہ ملے گا واٹسن اور جوسیا ایمبر لے کی ہمراہی کا شرف بھی! تم ان دونوں سے رابطہ استوار رکھنا!" میں نے اس کے ہنسنے کی آواز سنی اور پھر اس نے فون بند کردیا۔

جلد ہی مجھ پر منکشف ہوگیا' کہ میرے ہمراہی کے کنجوس ہونے کی شہرت ناحق نہیں ہے وہ سفر کے اخراجات پر بڑبڑاتا رہا۔ اور اصرار کیا کہ وہ تھرڈ کلاس میں سفر کرے گا اور اب اسے سرائے کے خرچے کی پڑگئی تھی' اگلی صبح جب ہم انجام کار لندن پہنچے اس وقت کہنا مشکل تھا کہ ہم دونوں میں سے زیادہ مضحکہ خیز حالت کسی کی ہے!"

"جاتے ہوئے آپ بیکر سٹریٹ ہوتے ہوئے چلئے۔" میں نے کہا۔ "مسٹر ہومز شاید آپ کو کوئی تازہ مشورہ دے سکیں۔" اگر ان کی وقعت اس آخری مشورے سے زیادہ نہیں تو کم بھی ان ضرورت نہیں ہے۔" ایمبر لے نے بدخواہی سے چلاتے ہوئے کہا۔ مگر اس کے باوجود وہ میرے ساتھ چلا آیا۔ میں نے پہلے ہی ہومز کو بذریعہ تار اپنے پہنچنے کا وقت بتا دیا تھا۔ لیکن وہاں پہنچ کر میں پیغام ملا کہ وہ لیوی شم میں ہے اور ہم سے وہیں پر ملے گا۔ بڑی حیرت کی بات تھی۔ لیکن اس سے زیادہ حیرت ہمیں اس وقت ہوئی جب وہ اپنے موکل کی نشست گاہ میں اکیلا نہیں بلکہ ایک اور آدمی کے ساتھ بیٹھا تھا۔ جو سانولی رنگت کا تھا۔ کالی عینک لگائے ہوئے اس کی ٹائی میں ایک بڑی سی ----- میسونک پن بھی تھی۔"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"یہ میرے دوست مسٹر باکر ہیں۔" ہومز بولا۔ "یہ بھی آپ کی واردات میں دلچسپی لیتے رہے ہیں مسٹر جوسیا ایمبر لے' حالانکہ ہم آزادانہ کام کرتے رہے ہیں' آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔" ایمبر لے اب تھک کر کرسی پر گرا۔ اس نے سر پر کھڑی آفت کو محسوس کرلیا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ اس کی کشیدہ آنکھوں' اور اس کے کانپتے تھرکتے چہرے سے محسوس کیا۔" اس نے پوچھا۔ "یہ سوال کیا ہے مسٹر ہومز"

"فقط یہ کہ آپ نے ان لاشوں کا کیا؟" اب وہ شخص اچھل کر کھڑا ہوگیا۔ اس کے حلق سے ایک بجھی ہوئی چیخ کی آواز نکلی' وہ ہوا میں اپنے پنجے چٹخانے لگا' اس کا منہ کھلا تھا' اور اس وقت وہ دام میں پھنسا ہوا کہ کوئی وحشت ناک صیاد نظر آتا تھا۔ ایک پل میں ہم نے اصلی جوسیا ایمبر لے کی جھلک دیکھ لی۔ مسخ صورت کا ایک شیطان جس کی روح بھی اس کے جسم کی طرح بھیانک تھی! جب وہ اپنی کرسی پر دوبارہ گرا تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے قریب یوں لے گیا۔ گویا وہ اپنی کھانسی کو روکنا چاہتا ہو' اب ہومز نے چیتے کی سی پھرتی کے ساتھ اس کے گلے کو جا دبوچا اور اس کے منہ کو زمین کی جانب موڑ ڈالا۔ ایک سفید سی گولی اس کے منہ سے گری' "خود فریبی کا راستہ مت اختیار کرو' جوسیا ایمبر لے ہر بات شائستگی اور اصول کے ساتھ ہونی چاہیے' کیوں اب کیا کرنا ہے بار کر؟"

باہر کرائے کی گاڑی کھڑی ہے۔" ہمارے کم گو ساتھی نے کہا۔ "اسٹیشن تک چند سو گز کا فاصلہ ہی تو ہے۔ ہم ساتھ چلیں گے۔ تم یہیں ٹھہرے رہو واٹسن' میں آدھ گھنٹے تک واپس آجاؤں گا۔"

اس بڈھے آدمی میں شیر کی سی طاقت تھی۔ لیکن وہ دو مشتاق انسانوں کے ہاتھوں میں بے بس تھا۔ اس کو گھسیٹتے' کشمکش کرتے ہوئے گاڑی تک لے جایا گیا اور میں اس منحوس گھر کی پہرے داری کو اکیلا رہ گیا۔ بہرحال ہومز نے اپنے وقت معینہ سے پہلے آپہنچا' اس کے ساتھ ایک نوجوان' پولیس انسپکٹر تھا۔

"میں نے باقی رسمی انتظامات کے لئے بار کر کو مقرر کردیا ہے۔" ہومز بولا۔ "تم نے باکر سے ملاقات نہیں کی واٹسن اس علاقے میں یہ میرا رقیب رو سیاہ ہے گویا جب تم نے مجھے ایک لمبے سانولے سے آدمی کا حوالہ دیا۔ تو میرے لئے مشکل نہ تھا کہ میں اس تصویر کو مکمل کر ڈالتا۔ اس نے چند اچھے کیس حل کئے ہیں' کیوں ٹھیک ہے نا انسپکٹر؟" ہاں کئی

ایک مرتبہ اس نے دخل در معقولات کی ہے۔" انسپکٹر نے کچھ لئے دیئے رہ کر کہا۔

"اس کے طور طریق بھی بے شک میری طرح بے فائدہ ہیں' لیکن تم جانتے ہو ایسے لوگ بعض اوقات نہایت کار آمد ثابت ہوتے ہیں۔ آپ اس بدبخت کو کبھی اقرار جرم پر آمادہ نہ کر سکتے تھے۔"

"شاید آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ لیکن ہم بھی اس نتیجے پر پہنچ ہی جاتے' مسٹر ہومز' آپ یہ سمجھئے کہ ہم نے یہ کیس کا خاکہ تیار نہیں کیا تھا اور یہ کہ ہم اس کو کبھی گرفتار نہ کرتے۔ آپ معاف فرمایئے ہمیں اس وقت بہت قلق ہوتا ہے۔ جب ہم لوگ قانونی طور پر وہ ذرائع استعمال نہیں کر سکتے جو آپ لوگ کر لیتے ہیں' اور اس طرح ہماری شہرت چھین لے جاتے ہیں۔"

اب کی بار تمہاری شہرت پر ڈاکہ نہ پڑے گا میک کنسن۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اب معاملے میں نہ آؤں گا۔ اور جہاں تک بارکر کا تعلق ہے اس نے وہی کچھ کیا جس کی میں نے اسے ہدایت کی۔" اس پر انسپکٹر خاصا مطمئن نظر آنے لگا۔ "یہ آپ نے بہت اچھا کیا مسٹر ہومز تعریف یا نکتہ چینی آپ کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتے' لیکن ہمارے لئے معاملات اس وقت دگرگوں ہو جاتے ہیں۔ جب اخبارات ہم پر سوالوں کی بوچھاڑ کر دیں۔" درست ہے لیکن اب کی بار پھر وہ سوالوں کی بوچھاڑ ضرور کریں گے۔ آپ اس وقت کسی زیرک و چالاک اخباری نمائندے کو کیا جواب دیں گے۔ جب وہ آپ سے یہ پوچھے گا کہ وہ خاص خاص نکات کیا ہیں۔ جن سے آپ کو شبہ ہوا؟ اور پھر بعد میں جو اصل صورت حالات پر اپنے یقین کا اظہار کر دیں تو؟" اب انسپکٹر بھونچکا سا نظر آنے لگا۔ اب تک تو ہمیں کوئی حقیقی احوال دستیاب نہیں ہوئے مسٹر ہومز آپ کہتے ہیں کہ ملزم نے تین گواہوں کے سامنے کسی حد تک اقبال جرم کر لیا تھا۔ یعنی خودکشی کی کوشش سے' جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے اپنی بیوی اور اس کے آشنا کو ختم کر دیا۔ اس کے علاوہ آپ کے پاس اور کیا حقائق ہیں؟"

"کیا آپ نے تلاش کا بندوبست کر رکھا ہے؟"

"میرے کانسٹیبل اسی طرف کو آ رہے ہیں۔"

"تب آپ کو جلد ہی اس کا نہایت کافی ثبوت مل جائے گا۔ ان کی لاشیں دور نہیں

جاسکتیں زمین دوز کمروں اور باغیچے میں کھوج لگانا چاہیے۔ مشتبہ جگہیں کھود ڈالنے میں کوئی زیادہ وقت صرف نہ ہوگا۔ یہ مکان پانی کے پائپ ایجاد ہونے سے پہلے زمانے کا ہے ادھر ادھر ضرور کوئی پرانا کنواں ہوگا اس میں پر قسمت آزمائی کیجئے۔"

"لیجئے سب سے پہلے میں آپ کو بتاتا ہوں یہ کیسے ہوا۔ پھر میں اس کے بعد کی مزید توضیح کروں گا۔ اور اپنے اس دوست سے پھر مزید تفصیل کے ساتھ گفتگو کروں گا۔ جس نے اس کیس میں اس قدر تکلیف اٹھائی۔ میرا یہ دوست سدا ہی میرے لئے ایک انمول اعانت کا اہل ثابت ہوتا ہے۔ تو پھر لیجئے! سب سے پہلے میں آپ کو ملزم جوسیا ایمبرلے کی ذہنیت کا احوال بتا دوں اس کی ذہنیت بہت ہی عجیب ہے ---- جہاں تک کہ میں سمجھتا ہوں' کہ اس کی منزل مقصود بجائے سولی کے پاگل خانہ ہے! اس کا ذہن قرون وسطے کا اطالوی ذہن ہے آج کا برطانوی ذہن نہیں' وہ ایک خبث باطن بخیل اور کنجوس آدمی تھا۔ جس نے اپنے اظہار سے اپنی بیوی کو اس قدر ستایا کہ وہ کسی بھی مہم جو کے لئے ایک سہل شکار بن کے رہ گئی۔ ایک ایسا ہی انسان' شطرنج کے کھلاڑی ڈاکٹر کے روپ میں نمودار ہوا۔ ایمبرلے شطرنج کا ماہر کھلاڑی تھا---- یہ ایک نشانی ہے واٹسن' ایک منصوبہ پسند ذہن کی تمام بخیل انسانوں کی طرح' وہ بھی ایک حاسد شخص تھا' اور اس کا حسد پھر دیوانہ پن کی حد کو پہنچ گیا۔ غلط یا صحیح اس نے ایک سازش کی بو پکڑلی۔ اس نے بدلہ لینے کا تہیہ کرلیا۔ اور اس نے اس منصوبے کو شیطانی ذہانت سے سرانجام پہنچایا۔ ذرا یہاں آیئے!" ہومز برآمدے میں سے اس طرح گزرتے ہوئے چلا جیسے وہ برسوں اس گھر میں رہ چکا ہو۔ پھر وہ مضبوط کمرے کے دروازے پر ٹھہر گیا۔

"پھوہ روغن کی کیا واہیات بو آرہی ہے۔" انسپکٹر چلایا۔

"یہ ہمارا پہلا سراغ تھا۔" ہومز نے کہا۔ "اس سلسلے میں آپ کو ڈاکٹر واٹسن کے مشاہدے کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ حالانکہ وہ اس سے صحیح نتائج اخذ نہ کرسکے۔ اس سے میرے قدم سراغ پر لگ گئے' آخر یہ آدمی ایسے وقت میں یہ روغن بازی کرکے مکان بھر میں ایک تیز قسم کی بو کیوں پھیلانا چاہتا ہے؟ ظاہر تھا کہ وہ کسی اور بو کو دبانے کے لئے ایسا کر رہا تھا کچھ ایسی جرم آمیز بو جو شبہات کو ابھار سکتی تھی۔ پھر میرے ذہن میں ایسے مضبوط کمرے کا خیال آیا جیسے آپ دیکھ رہے ہیں' لوہے کے دروازے اور فولادی چٹخنی

والا۔ ہر طرف سے اچھی طرح سے بند کمرہ ان دونوں حقائق کو ساتھ رکھ لیجئے اور دیکھئے پھر کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ میں یہ کچھ صرف اسی گھر کو دیکھ کر ہی جان گیا تھا۔ مجھے پہلے ہی یقین ہو چکا تھا۔ کہ یہ کیس بہت نازک ہے' کیونکہ میں نے تھیٹر جا کر باکس آفس کا چارٹ دیکھا تھا جو ڈاکٹر واٹسن کا مہیا کیا ہوا ایک اور سراغ ہے ---- وہاں میں نے اس امر کا مشاہدہ کیا کہ اس رات نہ سیٹ نمبر(ب) تیس اور نہ اکتیس پر کوئی آکر بیٹھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ ایمبر لے تھیٹر نہ گیا تھا۔ اس کی معصومیت اب داغ دار ہو گئی۔ اس وقت اس نے بڑی غلطی کی۔ جبکہ میرے زیرک دوست واٹسن کو اپنی ٹکٹ کا نمبر بتلا دیا۔ اب سوال پیدا ہوا کہ اس گھر کا معائنہ کیونکر کیا جائے۔ اس وقت میرے ذہن میں جو بھی دور دراز کا دیہات آیا۔ میں نے اپنے گماشتے کو وہاں بھیج دیا اور اس کی مدد سے اس آدمی کو وہاں روانہ کر دیا' اور پھر ایسے میں کہ وہ وہاں سے دوسرے روز سے پہلے آ ہی نہیں سکتے مزید احتیاط کی خاطر میں نے واٹسن کو بھی ساتھ کر دیا' اس پادری کا نام میں نے اپنی ڈائرکٹری سے دیکھ لیا تھا۔ سب باتیں سمجھ میں آ رہی ہیں نا؟"

"کمال ذہانت ہے صاحب!" انسپکٹر رعب کھا کر بولا۔

"اب ہر طرف سے میدان صاف پا کر میں نے اس گھر پر کمند ڈالی۔ نقب زنی میں میں اس قدر ماہر ہوں کہ اگر جاسوسی کا پیشہ نہ ہوتا۔ تو کوئی شبہ نہیں کہ زبردست سارق بن سکتا تھا۔ اب ملاحظہ ہو۔ میں نے کیا دیکھا۔ آپ کو گولائی پر یہ گیس پائپ نظر آ رہا ہے بہت خوب یہ دیوار کے زاویے کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے' اور اس نکڑ میں ایک نلکی ہے یہ پائپ اس مضبوط کمرے میں گھسا چلا گیا ہے جیسا کہ آپ اب دیکھ سکتے ہیں یہ وہاں چھت پر جہاں پھول بنا ہے جا کر ختم ہو جاتا ہے' جہاں زیبائش کی چیزوں نے اسے چھپا لیا ہے وہاں سے وہ بالکل کھلا ہے یعنی اس طرح کہ اگر نلکی کھول دی جائے تو کسی وقت بھی مضبوط کمرہ گیس سے بھر سکتا ہے دروازہ بند کر کے چٹخنی لگا دی جائے' تو اس گیس بھرے کمرے میں کوئی انسان بھی دو منٹ سے زیادہ ہوش میں نہ رہ سکے گا' اس کمرے کے اندر اس شخص نے ان دونوں کو کسی شیطانی منصوبے سے گھسیڑا ہو گا مجھے نہیں معلوم! لیکن اب ایک مرتبہ اندر قید ہو جانے کے بعد وہ بالکل اس کے رحم و کرم پر ہوں گے۔" انسپکٹر اس پائپ کو بڑے انہماک سے دیکھا۔ "ہمارے ایک افسر نے گیس کی بو کو محسوس کیا تھا۔" وہ

کہنے لگا۔ "لیکن اس وقت کھڑکی اور دروازہ دونوں کھلے تھے' اور یہ روغن لگ چکا تھا۔ پرسوں اس شخص نے روغن کرنا شروع کیا تھا جیسا کہ وہ کہتا ہے' لیکن آگے کیا ہوا مسٹر ہومز؟"

"اس کے بعد ایک ایسا واقعہ ہوا جو خود میرے لئے غیر متوقع تھا۔ صبح سویرے میں بیت الخلا کی کھڑکی کی راہ سے کھسک رہا تھا کہ ایک ہاتھ میری گردن پر پڑا ہت تیری کی حرامزادے یہاں کیا کر رہے ہو؟" میں نے سر موڑ کے جو دیکھا تو اپنے عینک والے حریف اور دوست مسٹر بارکر کو کھڑے پایا۔ بڑی عجیب ملاقات تھی ہم دونوں ہنسنے لگے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی خدمات ڈاکٹر رے ارنسٹ کے خاندان والوں نے حاصل کرلیں تھیں تاکہ اس کی بابت کچھ تحقیقات کی جاسکے۔ وہ بھی میری طرح کسی شیطانی کھیل کا شبہ کرچکا تھا۔ اس نے مکان کو کئی روز سے زیر نگاہ رکھا۔ اور ڈاکٹر واٹسن کو مشتبہ افراد میں شمار کیا۔ واٹسن جب اس نے حقیقت میں ایک آدمی کو بیت الخلا کی کھڑکی سے کودتے دیکھا' تو اس کے صبر کی انتہا ہو چکی تھی۔ میں نے اسے سارے کیس کا احوال بتایا' اور ہم دونوں نے تفتیش جاری رکھی۔

"آپ نے اسے کیوں راز دان بنایا؟ اس کیس کو ہم سے بیان کرنے میں کیا حرج تھا۔؟"

"کیونکہ میرے ذہن میں ایک چھوٹی سی آزمائش کرنے کا خاکہ تھا جس کا نتیجہ اس قدر حوصلہ افزا ثابت ہوا میرا خیال ہے آپ یہاں تک تو نہ پہنچے ہوں گے؟"

انسپکٹر مسکرانے لگا۔ "شاید نہیں' مجھے یقین ہے کہ آپ اپنے وعدے پر قائم رہیں گے مسٹر ہومز یعنی اپنے تمام سراغ ہمیں دے کر آپ خود کیس سے الگ ہو جائیں گے۔"

"ضرور' ضرور' یہی تو میرا طریقہ کار ہے۔"

"میں محکمہ پولیس کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جیسا کہ آپ نے بتایا کیس صاف ہے۔ لاشیں برآمد کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔"

"میں آپ کو بھیانک سا نتھا سراغ دکھا دوں؟" ہومز نے کہا۔ "اور مجھے یقین ہے' خود امیر لے نے اس کو محسوس نہ کیا ہوگا۔ انسپکٹر صاحب' اپنے آپ کو دوسرے کی جگہ پر فرض کیجئے تو اس سے اکثر کام کے سراغ نکل ہی آتے ہیں یعنی یہ سوچئے کہ آپ ان

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

حالات میں کیا کرتے ہیں اس میں کچھ قوت ادارک چاہیے۔ لیکن یہ شے ہے فائدہ مند لیجئے ہم تصور کئے لیتے ہیں کہ آپ اس چھوٹے سے کمرے میں مقید ہیں آپ کے پاس صرف دو منٹ تک جینے کا موقعہ ہے لیکن آپ اس شیطان سے صلح نامہ کرنا چاہتے ہیں جو غالباً دروازے کے دوسری طرف سے آپ کا منہ چڑا رہا ہے۔ بتایئے بھلا اس وقت آپ کیا کریں گے؟"

"کوئی پیغام تحریر کردوں گا۔"

"بالکل درست آپ چاہیں گے کہ لوگ جان جائیں کہ آپ کی موت کیوں کر واقع ہوئی۔ کاغذ پر کچھ لکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس کو قاتل دیکھ پائے گا۔ اگر آپ نے دیوار پر کھود کر کچھ لکھ ڈالا' تو شاید کبھی کوئی آدمی اس کو دیکھ لے لیجئے اب ذرا یہاں دیکھئے اس گھیرے کے نزدیک ایک سرخ رنگ کی دھندلی سی پنسل سے لکھا ہے ہم کو ---- دیکھا آپ نے؟ اس سے زیادہ وہ کچھ نہ لکھ سکے!"

آپ اس سے کیا اندازہ لگاتے ہیں؟"

"دیکھئے یہ تحریر زمین سے صرف ایک فٹ اونچی ہے۔ وہ بیچارا زمین پر گر کر قریب المرگ ہوچکا تھا جب اس نے یہ لکھا۔ اس سے قبل کہ وہ فقرہ پورا کرسکتا' وہ بے ہوش ہوگیا۔"

"غالباً وہ لکھ رہا ہوگا ہم کو قتل کیا گیا ہے۔"

"جی ہاں' میرا بھی یہی خیال تھا اور اگر آپ کو لاش کے ساتھ کوئی پنسل ملے ----"

"ہم اسے بھی تلاش کرلیں گے' یقین رکھیئے لیکن ان تمسکات کی بابت کیا رائے ہے آپ کی؟" ان کو تو چرایا نہیں گیا۔ لیکن اس شخص کے پاس یہ تمسکات یقیناً موجود تھے ہم نے اس کا ثبوت دیکھ لیا تھا۔"

"آپ یقین رکھئے کہ وہ تمسکات اس نے کہیں محفوظ مقام پر چھپا رکھے۔ اس کا خیال ہوگا کہ جب بات پرانی ہو جائے گی تو وہ ظاہر کردے گا۔ کہ وہ تمسکات دوبارہ مل گئے ہیں' ان دونوں عاشق محبوبہ نے اپنے کئے دھرے پر پچھتا کر انہیں واپس بھیج دیا ہے۔ یا وہ اسے راستے میں کہیں چھوڑ گئے ہیں۔"

معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ہر مشکل بات کا پتہ چلا لیا ہے۔" انسپکٹر نے کہا۔

Waqar Azeem Pakistanipoint.com

"لیکن صاحب مانا کہ اسے ہمارے پاس تو آنا ہی تھا' لیکن وہ آپ کے پاس بھلا کیوں آیا؟ یہ بات میری سمجھ سے باہر ہے۔"

"محض نمائش اور شیخی کی خاطر!" ہومز نے جواب دیا۔ "اس نے اپنے آپ کو اس قدر دانا اور ہوشیار سمجھ لیا تھا' کہ اسے پختہ یقین تھا کہ وہ کبھی نہ پکڑا جاسکے گا وہ اپنے کسی مشکوک ہمسائے سے کہہ سکتا تھا' دیکھو میں نے کیا کچھ قدم اٹھائے ہیں' میں نے صرف پولیس کو ہی نہیں' جناب شرلاک ہومز تک کو بھی خبر کر دی ہے۔" انسپکٹر ہنس پڑا۔ "اس جناب ہومز تک کی داد نہیں دی جاسکتی محترم خیر آپ کو اس تعلق کا حق حاصل ہے۔ جو کچھ آپ نے کیا' نہایت فن کارانہ اور ---- مزدوری کا کام ہے۔"

کچھ دنوں بعد میرے دوست نے مجھے اخبار نارتھ سروے آبزرور' کا ایک پرچہ دکھلایا جس میں بڑے بڑے لفظوں میں۔ "فردوس کالمیہ کی سرخی جمی تھی' اور یہ بیان۔ "پولیس کی انتہائی دانشمندانہ کاروائی۔" کے الفاظ پر ختم ہوتا تھا۔ اس میں واردات کا پورا احوال پہلی مرتبہ شائع ہوا تھا۔ آخری پیرا مندرجہ ذیل تھا۔ جو کہ سارے متن کی ترجمانی کرتا ہے۔

"انسپکٹر میک کنسن کی فہرست کی داد نہیں دی جاسکتی' جس کے ذریعے انہوں نے روغن کی بو سے ہی اندازہ لگالیا کہ اسے کسی اور دم کی تیز بو مثلاً گیس کی بو کے دبانے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ ان کا یہ استدلال بھی جرات مندانہ تھا کہ مضبوط کمرہ' کسی کے قتل گاہ بھی بن سکتا تھا۔"

"یہی استدلال آخر کار ان لاشوں کے انکشاف پر منتج ہوا۔ جو ایک پرانے کنوئیں میں پائی گئیں۔ اس کنوئیں پر کتوں کے رہنے کی جگہ بنا کر اسے بڑی ہوشیاری کے ساتھ نظروں سے پوشیدہ کر دیا گیا۔ جرم کی تاریخ میں یہ کارنامہ ہمارے پیشہ ور مجرموں کی ذہانت کی مثال کے طور ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔"

"خوب میک کینسن بہت اچھا آدمی ہے۔" ہومز نے طمانیت سے مسکرا کر کہا۔

"تم اس اخبار کو مسل میں محفوظ کرلو۔ واٹسن' ممکن ہے کسی روز اصل حقیقت حال بھی عوام کے سامنے لائی جائے!"

Waqar Azeem Pakistanipoint.com